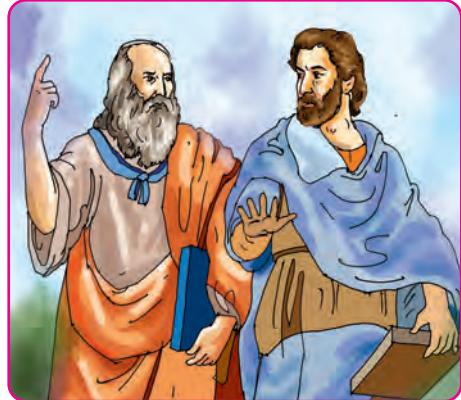




## ۵۔ علم

فانی بدایوی



**پہلی بات :** ایک مرتبہ سکندرِ عظیم اپنے استاد مشہور فلسفی ارسطو کے ساتھ ایک طوفانی دریا کو عبور کر رہا تھا۔ سکندر نے پہلے آگے بڑھ کر دریا پار کیا، پھر ارسطو دریا میں اُترنا۔ کنارے پہنچ کر ارسطو نے اس کی وجہ دریافت کی تو سکندر نے پہلے دریا پار کرنے کی اپنی گستاخی پر معافی طلب کی اور کہا کہ مجھے اس دریا میں ڈوب جانے کا خطرہ تھا۔ ایک بادشاہ کی موت کے مقابلے میں ایک عظیم فلسفی اور عالم کی موت دنیا کے لیے یقیناً زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتی۔ ایک مشہور قول کے مطابق ایک عالم کی موت عالم کی موت ہے۔ ذیل کی نظم میں علم کی خوبیاں بڑے لکش انداز میں بیان کی گئی ہیں۔

**جان پیچان :** فانی بدایوی اُردو کے ممتاز غزل گو شعرا میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کا اصل نام شوکت علی خان تھا۔ ۱۳ ستمبر ۱۸۷۹ء کو وہ بدایوں کے ایک قبیلے اسلام نگر میں پیدا ہوئے۔ فانی بدایوی بریلی سے بی اے کا امتحان پاس کرنے کے بعد ڈپٹی انپیکٹر مدارس بن گئے۔ پھر ایل ایل بی کا امتحان پاس کر کر بدایوں میں وکالت کی لیکن اس پیشے سے انھیں دلچسپی نہ تھی۔ آخری عمر میں انہوں نے حیدر آباد کے ایک سرکاری اسکول میں صدر مدرس کے فرائض بھی انجام دیے۔ مکملیات فانی، اور باقیات فانی، ان کے کلام کے دو مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ درد انگیزی، احساس کی شدت اور خیال کی گہرائی ان کے کلام کی نمایاں خوبیاں ہیں۔ ۲۷ اگست ۱۹۶۱ء کو وہ حیدر آباد میں اس دارفانی سے کوچ کر گئے۔

دنیا ہی نہیں ، دین کی بھی تجھ پہ بُنا ہے ﴿۱﴾  
 انساں کو شرف ، علم سے خالق نے دیا ہے ﴿۲﴾  
 گر شاہِ زماں بھی ہو تو مفلس ہے ، گدا ہے ﴿۳﴾  
 بھولا نہیں ، جس نے کہ تجھے سیکھ لیا ہے ﴿۴﴾  
 رتبہ یہ ارسطو کو بھی تو نے ہی دیا ہے ﴿۵﴾  
 شاہوں کا سر آگے ترے ہر وقت جھکا ہے ﴿۶﴾  
 گر تو نہ کہے ، کس کو خبر ، کون خدا ہے ﴿۷﴾  
 سو جان سے جو تیری اداوں پہ فدا ہے ﴿۸﴾  
 بے دین ہے ، رسوانے زمانہ ہے ، برا ہے ﴿۹﴾



چکھِ ذاتِ علم خدا کے لیے ، فانی  
ایسا تجھے کیا اپنی جہالت میں مزا ہے



### خلاصہ کلام :

شاعر نے اس نظم میں علم کی اہمیت بیان کی ہے۔ دنیا کی کامیابی اور دین کی بنیاد علم ہی پر ہے۔ علم جیسی قیمتی چیز حاصل کر کے ہی افلاطون اور ارسطو مشہور ہوئے۔ دنیا کے ہر حصے میں علم کی اہمیت تسلیم کی جاتی ہے۔ اگر علم نہ ہو تو انسان خدا کو بھی نہ پہچانے اور گمراہ ہو جائے۔ علم ہی کے سب قوموں نے صنعت و حرفت کے شعبے میں بھی نام کمایا ہے۔ جن لوگوں نے علم سے کنارہ کشی اختیار کی، وہ دونوں جہاں کی کامیابی سے محروم رہے۔

### معنی واشارات



- کاری گری، ہنر حرف
- سوجان سے فدا ہونا بہت محبت کرنا
- رسوائے زمانہ دنیا میں ذلیل

- بنیاد بنا
- مراد اللہ تعالیٰ خلق
- دنیا کا بادشاہ شاہِ زماں

### مشق



#### و سعْتَ مِيرے بیان کی

بہت علم والے کو عالم کہتے ہیں۔ اس مثال کے مطابق ذلیل کے فقرے کے لیے ایک لفظ لکھیے:

عقل والا، صبر کرنے والا، ظلم کرنے والا، ظلم سہنے والا، قتل کرنے والا، حکومت کرنے والا، غفلت کرنے والا



(الف) پیچے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خانہ پڑی کیجیے اور ان الفاظ کے معنی لغت میں تلاش کیجیے:

معلّمین، علیت، معلم، علام، معلوم، عالم، معلمات

	م	ل	ع	
	ل		ع	
	م		ع	
	ل	ع		
م			م	
ت		ل	ل	
	ا	ل		م
		م	ع	

#### ایک جملے میں جواب لکھیے:

- ۱۔ سکندر نے پہلے دریا کیوں پار کیا؟
- ۲۔ فانی نے وکالت کیوں چھوڑی؟
- ۳۔ فانی بدایونی کی شاعری میں کون سی خصوصیات موجود ہیں؟
- ۴۔ خدا نے انسان کو کس چیز کے سبب عزّت بخشی ہے؟
- ۵۔ علم کی رہبری نہ ہونے سے انسان کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

#### مختصر جواب لکھیے:

- ۱۔ علم کو چھوڑ بیٹھنے والے کا کیا انجام ہوتا ہے؟
- ۲۔ کتنے مثالوں سے واضح کیا گیا ہے کہ انسان کی بھلائی کا دار و مدار علم پر ہے؟
- ۳۔ شاعر نے علم کے کون سے فائدے بیان کیے ہیں؟

#### نظم کی مدد سے اشعار کامل کیجیے:

- ۱۔ تیرے ہی سب سے ہے فلاطون کی یہ شہرت
- ۲۔ گمراہ رہے خلق، اگر تو نہ ہو رہبر
- ۳۔ ہے صنعت و حرفت میں بھی ممتاز وہی قوم
- ۴۔ جس نے تجھے چھوڑا، وہ گیا دونوں جہاں سے



### ❖ غیر متعلقہ لفظ کے اطراف دائرہ بنائیے :

- ۱۔ مفسس گدا امیر غریب
- ۲۔ افلاطون سقراط ارسطو سکندر
- ۳۔ دنیا جگ کائنات چاند
- ۴۔ مخلوق خدا رب خالق



علم کی اہمیت کے موضوع پر پندرہ سطریں لکھیے۔

### سرگرمی/منصوبہ :

علم سے متعلق اقوالِ زریں تلاش کر کے اپنی بیاض میں نقل کیجیے۔

### اضافی معلومات

#### فاست فوڈ اور اس کے نقصانات

فاست فوڈ یعنی وہ غذا جو کم وقت میں تیار ہو۔ اس اصطلاح کا اندرانج ۱۹۵۱ء میں پہلی بار انگریزی لغت میں ہوا۔

فاست فوڈ میں پڑا، برگر، چپس، سینڈوچ، نوڈس، فرائڈ ریس، شاورما، اپما، سموسے، وڈا پاؤ، پیسٹری وغیرہ شامل ہیں۔ ان غذاؤں میں کاربوہائیڈریٹ، چکنائی، شنکر، نمک، مختلف قسم کے مسالے اور کیمیائی مادے زیادہ مقدار میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ انھیں دلکش بنانے کے لیے مصنوعی رنگ اور خوشبو کا بھی استعمال ہوتا ہے۔ مسالوں کا استعمال فاست فوڈ کو زیادہ لذیذ اور چیپٹا بنادیتا ہے۔ اس لیے یہ لوگوں کی پہلی پسند بن گئے ہیں۔ خاص طور پر پچے اور نوجوان اسے بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔

کبھی کبھی وقت کی کمی کے پیش نظر فاست فوڈ کے استعمال میں ہرج نہیں لیکن انسان اس کا عادی ہو جائے تو یہ صحت کو ممتاز



کرتی ہے۔

ہر کام کے اصول ہوتے ہیں لہذا کھانا کھانے کے بھی چند اصول ہیں۔ کھانا اطمینان و سکون سے کھایا جائے۔ ہر نواں کو زیادہ سے زیادہ چبایا جائے تاکہ غذاباریک ہو جائے اور اس میں لعاب دہن مناسب مقدار میں شامل ہو۔ اس سے غذا آسانی سے ہضم ہوتی ہے۔

فاست فوڈ کھاتے وقت عموماً ان باتوں کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ اسے تیزی سے کھایا جاتا ہے۔ عمل ہانسے پر مضر اثر ڈالتا ہے۔ اس میں استعمال ہونے والے مسالے معدے میں تیزابیت پیدا کرتے ہیں جو آگے چل کر السرکا سبب بنتے ہیں۔ فاست فوڈ میں ریشے دار جز کی غیر موجودگی سے قبض پیدا ہوتا ہے جو پیٹ دردار بے چینی کا باعث بنتا ہے۔ چکنائی کی زیادہ مقدار جسم کو فربہ بناتی ہے اور خون میں کولیسٹرال کی مقدار میں اضافہ کرتی ہے۔ کولیسٹرال خون کی نالیوں کی اندروفنی دیواروں میں جمٹا جاتا ہے جس کی وجہ سے خون کی نالیوں کا قطر کم ہوتا جاتا ہے۔ نتیجے میں بلڈ پریشر میں اضافے اور دل کے امراض کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔

فاست فوڈ میں موجود سوڈیم بھی بلڈ پریشر کا باعث بنتا ہے۔ ان غذاؤں میں شنکر و افر مقدار میں پائی جاتی ہے جس سے انسان ذیابیٹس میں بنتا ہوتا ہے۔

پچے چونکہ فاست فوڈ کے عادی ہوتے جارہے ہیں اس لیے ان میں اس کے خطرناک اثرات نظر آتے ہیں۔ اس سے بچوں میں موٹاپے کا تناسب بڑھتا ہے۔ ایسے پچھست، کاہل اور چڑچڑے ہو جاتے ہیں۔ ان میں افسردگی اور بد دلی پیدا ہوتی ہے۔ یہ بچوں کی دماغی کارکردگی کو متاثر کرتے ہیں۔

فاست فوڈ کے مضر اثرات سے نچنے اور صحت مندر رہنے کے لیے ہر انسان کو چاہیے کہ جہاں تک ہو سکے اس سے پرہیز کرے اور متوازن غذا کا استعمال کرے جس کے ذریعے ہمیں تمام غذائی اجزاء مناسب مقدار میں حاصل ہوتے ہیں۔ متوازن غذا ہی ہماری بہتر صحت کی ضامن ہے۔